سوال

(70) نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کھانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اولاد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قسم کھاتے ہیں۔ ان کا قصد وارادہ تو نہیں ہوتا۔ لیکن عادتاً وہ اس طرح کی قسم کھاتے ہیں تو کیا اس کا بھی محاسبہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا مخلوق میں سے کسی اور کی قسم کھائے غیر اللہ کی قسم کھانا حرام اور شرک ہے۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔

من كان حالفا فلا يحلف الا بالله او ليصمت (صحيح بخاري)

جو شخص قسم کھانا چاہے اسے چاہیے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے یا پھر خاموش رہے۔''

اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا:

من حلف بغير الله فقد كفر او اشرك (جامع ترمذي)

''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا شرک کا ارتکاب کیا۔''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔

امام ابن عبد البر فرماتے ہیں۔ کہ اس بات پر تمام اہل علم کا اجماع ہے۔ کہ غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں لہذا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ کہ وہ غیر اللہ کی قسم سے اجتناب کرے اور ماضی میں اس نے جو غیر اللہ کی قسم کھائی یا دیگر گناہوں کا ارتکاب کیا۔ ان سے توبہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کے پاس جو خیر وبھلائی اور اجر جزیل ہے اس کی رغبت اور اس کے غضب وعقاب سے پناہ حاصل کرنے کے لئے حق پر قائم رہے اور حق کی حفاظت کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم